

دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabarwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

31864

فتویٰ نمبر

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مہربان نظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورتوں کے سونے پر دوہا کو پیسے دیئے جاتے ہیں جس کو عرف عام میں سلاخی کہا جاتا ہے، جس کی ظاہری صورت یہ ہوتی ہے کہ پردے والا دو حال سے خالی نہیں ہوتا۔

① یا تو اس نے پہلے اپنی شادی کر لی ہے اور اب کچھ بڑھا کر یا جسٹے لینے تھے اُسے دے رہا ہوتا ہے، ② یا اب بندہ اپنی شادی پر معمول کرنے کی نیت سے دیتا ہے کہ میں آج اس کو دوڑا تو یہ بھی کل مجھے دے گا اس ظاہری صورت کو مدنظر رکھتے ہوئے سلاخی کا لینا دینا کس حد تک ٹھیک ہے؟ یا پھر اس ظاہری صورت کے علاوہ صورت ہو سکتا ہے دینے والے کی نیت والیس لینے والے کی نیت اور نہ ہی لینے والے کی نیت والیس کرنے کی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور جو آج کل طلباء اپنے ساتھیوں کی شادی پر جاتے ہیں اور کوئی کتاب گفٹ میں دیتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور جو آج کل بھانڈی سے شادی کے موقع پر گفٹ، ہیرے، سلامی وغیرہ کا رواج ہے اس کا ثبوت خیر العودن سے ملتا ہے یا نہیں ان مسائل کی قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت کرنے ہوئے آج کے دور کا حکم تحریر فرمائے عند اللہ ما جو رہوں

اسئل

«ختم نبی»

الجواب حامدًا ومصليًا

لین دین کی نیت سے دینا مذموم ہے، شرعاً جائز نہیں ہے، باقی اظہار محبت کیلئے جو دلچسپی کی امید نہ ہو تو گنجائش ہے، خوب سمجھ لو، امید ہے تمام اجزاء کے جواب آگئے ہوں گے»

(السنن الاکبریٰ ۵/۳۵۰)

«(وقد روينا) عن ابن عون عن ابن سيرين ان رجلا اقرض رجلا دراهم بشرط عليه ظمير فربسه فذكر ذلك لابن مسعود فقال ما اصاب من ظميره صعبا»

«عن فضالة بن عبيد بن صالح عن النبي صلى الله عليه وسلم ان ذكوان بن قيس قال يا رسول الله اني اقرض رجلا دراهم بشرط عليه ظمير فربسه فذكر ذلك لابن مسعود فقال ما اصاب من ظميره صعبا»

// (حاری ۱۹۹)

//

//

(الهدايا مع الادرايه ٣ / ٢٨٥)

« الهبة عقد مشروع لقول عيد السلام تهادوا تحابوا »

(السنن الكبرى ٤ / ١٦٩)

اد عن النبي ان رجلا من اهل ابادية كان اسمه زاهر بن حرام قال كان يهدي للنبي صلى الله عليه وسلم الهدية من ابادية فيجهزه رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج فعال النبي صلى الله عليه وسلم ان زاهر ابادي ونحن حاضره »

البراب ارباب

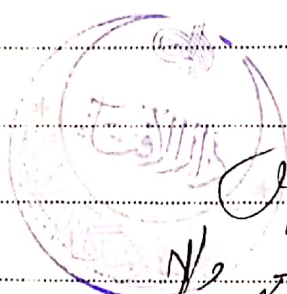
والله اعلم بالصواب

كتبه

حسين حمزه

انوار الانوار والعلوم

عبدكاه كبير وانا



Handwritten signature and date: ١٢٩٢ / ١٢٩٢